السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید عرصہ سے کامل استطاعت رکھتے ہوئے، بغیر کسی عذر شرعی کے محض طلب دنیا کے پیچھے لگ کر فرض حج سے محروم رہ کر انتقال کرگیا، اس کے ورثاء اگر حج بدل کرائیں تو زید کے ذمہ حج کا فرض ساقط ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج بدل حدیثوں میں آیا ہے، ایک عورت نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تھا کہ میرا باپ بہت بوڑھا ہے، سواری پر بیٹھ نہیں سکتا کیا میں اس کی طرف سے حج کروں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دی۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۰۹ طبع دہلی ۱۳۷۲ ہجری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد08ص63

محدث فتویٰ